

102

آیات نمبر 44 تا 47 میں یہود کو ملامت کہ جس کتاب کے وہ امین بنائے گئے تھے اس کے احکام سے گریزاں ہیں۔ نصاریٰ کو تنبیہ کہ انہیں بھی انجیل کے مطابق فیصلے کرنے کا حکم دیا گیا تھا اور یہ کہ خلاف ورزی کرنے والے نافرمان اور عہد شکن قرار پائیں گے

اِنَّآ اَنۡزَلۡنَا التَّوۡرٰىةَ فِيۡهَا هُدًى وَّ نُوۡرٌ‌ۚ بیشک ہم نے تورات نازل کی تھی جس میں ہدایت بھی تھی اور نور بھی تھا يَحۡكُمُ بِهَا النَّبِيُّوۡنَ الَّذِيۡنَ اَسۡلَمُوۡا لِلَّذِيۡنَ هَادُوۡا وَ الرَّبّٰنِيُّوۡنَ وَ الۡاَحۡبَارُ بِمَا اسۡتُحۡفِظُوۡا مِنۡ كِتٰبِ اللّٰهِ وَ كَانُوۡا عَلَيۡهِ شُهَدَآءَ‌ۚ بنی اسرائیل کے انبیاء، اولیاء اور علماء جو اللہ کے فرمانبردار بندے تھے یہود کو اسی تورات کے مطابق حکم دیا کرتے تھے، کیونکہ ان کو اس کتاب کی حفاظت کا ذمہ دار قرار دیا گیا تھا اور وہ اس کتاب کے نگہبان تھے اس کے مقابلہ میں قرآن جو کہ آخری کتاب ہے، اس کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ نے فرمایا ہے۔[بے شک ہم ہی نے یہ قرآن نازل کیا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کے محافظ ہیں 15:9] فَلَا تَخۡشَوُا النَّاسَ وَ اخۡشَوۡنِ وَ لَا تَشۡتَرُوۡا بِاٰيٰتِىۡ ثَمَنًا قَلِيۡلًا‌ ؕ وَمَنۡ لَّمۡ يَحۡكُمۡ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡكٰفِرُوۡنَ‏ ﴿۴۴﴾ پس اے اہل یہود! تم لوگوں سے نہ ڈرو اور صرف مجھ ہی سے ڈرو اور میرے احکام کو حقیر قیمت کے عوض نہ بیچا کرو، اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق فیصلہ نہ کریں تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں وَ كَتَبۡنَا عَلَيۡهِمۡ فِيۡهَاۤ اَنَّ النَّفۡسَ بِالنَّفۡسِ ۙ وَ الۡعَيۡنَ بِالۡعَيۡنِ وَ الۡاَنۡفَ بِالۡاَنۡفِ وَ الۡاُذُنَ بِالۡاُذُنِ وَ السِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَ الۡجُرُوۡحَ قِصَاصٌ‌ ؕ اور ہم نے ان یہود پر

تورات میں یہ فرض کر دیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور اسی طرح زخموں کا بھی بدلہ ہے فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۵﴾ پھر جس شخص نے اپنا بدلہ معاف کر دیا تو یہ معافی اس معاف کرنے والے کے لئے گناہوں کا کفارہ ہو گا، اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق فیصلہ نہ کریں تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں وَ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۪ وَ اٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّ نُوْرٌ ۙ وَّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ هُدًى وَّ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۶﴾ اور ان پیغمبروں کے پیچھے ہم نے ان ہی کے نقشِ قدم پر عیسیٰ ابن مریم (علیہما السلام) کو بھیجا وہ اس تورات کی تصدیق کرنے والے تھے جو ان سے پہلے نازل ہوئی تھی اور ہم نے ان کو انجیل عطا کی تھی جس میں ہدایت اور نور تھا اور یہ انجیل بھی اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق کرنے والی تھی اور وہ انجیل اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے سراسر ہدایت اور نصیحت تھی وَ لْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴۷﴾ اور اہلِ انجیل کو بھی چاہیئے کہ جو کچھ اللہ نے انجیل میں نازل فرمایا ہے اس کے مطابق فیصلہ کیا کریں، اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ تعلیمات کے مطابق فیصلہ نہ کریں تو وہی لوگ فاسق ہیں

